السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں شادی شدہ عورت ہوں اور سینہ کی الرجی کی مریضہ ہوں۔ مجھے دائمی نزلہ رہتا ہے۔ میں نماز کیسے ادا کروں؟ کیا میں سر دھوئے بغیر صرف اس پر مسح کرتے ہوئے نہا سکتی ہوں۔ یہ سمجھ لیجئے کہ مجھے ہفتہ میںکئی بار سر دھونے سے نزلہ لگ جاتا ہے اور بسا اوقات مجھے سر نہایت متردد اور بے چین رہتی ہوں، حالانکہ میں جانتی ہوکہ دین آسان ہے۔ میں آپ سے فیصلہ کن جواب سے مستفید ہونے کی توقع رکھتی ہوں تاکہ میں امان کی زندگی گزار سکوں اور اپنا فرض پوری طرح ادا کرسکوں۔ میں ایک مدرسہ ہوں اور مجھے روزانہ کام کےلیے ہوا میںنکلنا پڑتا ہے، جس سے صاحب فراش ہوجاتی ہوں۔ میں مریضہ ہوں اور اور اللہ جانتا ہے گویا میں ازدواجی زندگی کو مداومت میں سرگرداں رہتی ہوں اور وہ خاوند کی اطاعت اور اس سے بڑھ کر اللہ کی اطاعت ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب جنابت یا حیض کے غسل میں سر دھونا آپ کےلیے ضرورساں ہے تو آپ کےلیے تیمم کے ساتھ سر کا مسح کافی ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

اتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ ... ١٦ التغابن

"اللہ سے ڈور جہاں تک تم سے ہوسکے" (التغابن: ١٦)

اور نبی ﷺ نے فرمایا:

((مَا نَهَيْتُكُم عنه فَاجْتَنِبُوه، وما أمرتكم فأتوا منه ما استطعتم۔))

"جس چیز سے میں تمیں منع کروں اس سے باز رہو اور جس بات کا حکم دوں تو جس قدر بجا لا سکتے ہو، لاؤ"

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ